Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹ ۴۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

روزانہ جمعہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ — ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ — ۵ امان ۱۳۶۰ ہش — ۵ مارچ ۱۹۸۱ء — نمبر ۵۲

عالمی شہرت کے حامل نوبل انعام یافتہ احمدی مسلمان سائنسدان

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی حیدرآباد دکن میں آمد

متعدد تنظیموں اور جماعت احمدیہ کی طرف سے استقبالیہ تقاریب کا انعقاد

(رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی تمیم الدین صاحب شمس مبلغ انچارج حیدرآباد دکن)

باوجود اس کے کہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے مجوزہ پروگرام دورۂ ہند میں حیدرآباد شامل نہیں تھا۔ تاہم محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی امیر جماعت احمدیہ یادگیر کی خواہش اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی خصوصی تحریک پر موصوف نے ازراہ نوازش حیدرآباد کو بھی اپنے پروگرام میں شامل فرمایا۔ اور بذریعہ فون اطلاع دی کہ آپ مورخہ ۲۷ جنوری کو وزیراعظم ہند سے دہلی میں ملاقات کے بعد حیدرآباد کے لئے روانہ ہوں گے۔ اس اطلاع کی روشنی میں محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی نے شہر کی مختلف تنظیموں سے رابطہ قائم کر کے آپ کی مصروفیات کا پروگرام ترتیب دیا۔

حسب پروگرام محترم ڈاکٹر صاحب موصوف مورخہ ۲۸/۱ کی شام بوقت ۶½ بجے بذریعہ طیارہ دہلی سے حیدرآباد پہنچے۔ جہاں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیتوں کے علاوہ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی امیر جماعت احمدیہ یادگیر اور محترم حافظ صالح محمد الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ سکندرآباد کی قیادت میں ہر سہ جماعتوں کے نمائندگان کے وفود آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جونہی طیران گاہ سے دی۔ آئی۔ پی لاؤنج میں تشریف لائے۔ محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی نے آپ کی گلپوشی کی اور محترم موصوف نے تمام معززین شہر سے مصافحہ فرمایا۔

طیران گاہ سے محترم ڈاکٹر صاحب محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب کے ہمراہ "ہوٹل بنجارہ" تشریف لے گئے۔ جہاں چند منٹ قیام فرمانے کے بعد آپ سیدھے احمدیہ دارالتبلیغ میں تشریف لائے۔ یہاں استقبالیہ کمیٹی کے ممبران مکرم احمد حسین صاحب نائب امیر، مکرم مسعود احمد صاحب مکینک، مکرم ظفر عبدالباسط صاحب اور مکرم رشید الدین پاشا صاحب کے زیر انتظام موصوف کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا بہترین پیمانہ پر اہتمام کیا گیا تھا۔ یہ تقریب بعد نماز مغرب محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت کی زیر صدارت محترم حافظ صالح محمد الدین صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم رشید الدین پاشا صاحب کی نظم خوانی سے شروع ہوئی۔ سب سے پہلے محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی گلپوشی کی اور پھر نمائندہ یونین ٹرانسپورٹ حیدرآباد نے گلپوشی کرتے ہوئے آپ کو مختصر الفاظ میں خوش آمدید کہا۔ ازاں بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد کی طرف سے ایڈریس پیش کیا جس کے جواب میں محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے ایک بسیط اور

(باقی دیکھیں ص ۲)

انعامی تمغہ جات کے بارے میں

ضروری وضاحت

۱۔ الفضل مورخہ ۲۸ فروری میں انعامی تمغہ جات کے اعلان میں کسی امتحان سے مراد فائینل ایئر کا امتحان ہے۔ مثلاً ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کا امتحان اگرچہ اس سے قبل بھی بعض امتحان یونیورسٹی کی طرف سے لئے جاتے ہیں جیسے ٹو پروفیشنل وغیرہ مگر وہ امتحان مراد نہیں ہیں۔

اسی طرح بی۔ اے / بی۔ ایس سی میں بھی فائینل ایئر مراد ہے۔ اگرچہ بعض یونیورسٹی میں بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے دونوں سالوں کے امتحان یونیورسٹی کی طرف سے ہی ہوتے ہیں۔

۲۔ یہ انعامی تمغہ جات نیز وظائف ادائیگی حقوق طلباء یہ سب حضور ایدہ اللہ کے جاری کردہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ہی حصہ ہیں۔

(ناظر تعلیم)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۳ امان / مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے آج صبح کی اطلاع منسلک ہے کہ

حضرت اقدس کو گردوں کی تکلیف میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے فرق ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور درد دل سے اپنے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کے لئے دعا کرتے رہیں۔ ہماری پکاروں کو سننے والا شافی مطلق محض اپنے فضل سے ہمارے پیارے ایدہ اللہ کو مکمل اور کامل صحت یابی عطا کرے۔ اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا بلڈ پریشر تو اب معمول پر ہے۔ لیکن درد کی وجہ سے طبیعت قدرے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو لمبی بابرکت زندگی سے نوازے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے

ضروری اعلان

تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کی اجازت ہے۔ لیکن ہر قسم کی ملاقاتوں کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ احباب اس کی پابندی فرمائیں۔

میجر حمید احمد ملک
(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

۵ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند دن باقی ہیں

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ساتواں مرحلہ ختم ہونے میں اب محض چند دن رہ گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء تک جو رقوم اس فنڈ میں آجائیں گی وہ ساتویں مرحلے میں شمار ہوں گی۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے افضال اور برکات کو حاصل کرنے کا ایک اہم مرحلہ ۱۲ مارچ کو ختم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جماعت احمدیہ کی اس سب سے بڑی مالی تحریک میں دل و جان سے حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے افضال و اکرام کو حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے بارے میں ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ ۱۹۷۳ء کے جلسے میں میں نے اس کا اعلان کیا تھا اور یہ جو ہے اگلی صدی، ہماری جماعتی زندگی کی، جو ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء سے شروع ہوتی ہے۔ لیکن ۲۳ مارچ سے یہ پروگرام شروع ہونا ہے اور جلسہ سالانہ پر آکے اپنے عروج کو پہنچنا ہے۔"

حضور نے مزید فرمایا:۔

"میں نے صد سالہ جوبلی کا جب اعلان کیا اس وقت جو میرے دماغ میں خیال تھا اس کے مطابق اعلان کیا۔ جب خدا تعالیٰ میرے فیصلے کو ٹھکرا کے ردی کاغذ کی طرح پھاڑ کے پرے پھینک دے نا! تو اتنی خوشی ہوتی ہے کہ کوئی حد نہیں۔ اور میں بتاتا ہوں کیوں خوشی ہوتی ہے۔ میرا اندازہ تھا اور بڑے ڈر ڈر کے میں نے اعلان کیا کہ دو کروڑ پچاس لاکھ روپیہ اگلے پندرہ سال میں جمع کر دے جماعت۔ تاکہ ہم آنے والی غلبۂ اسلام کی صدی کا شایان شان استقبال کر سکیں مگر جو وعدے ہوئے وہ نو کروڑ بانوے لاکھ کے یعنی قریباً دس کروڑ وعدے ہو گئے۔ میں نے کہا تھا، ابھی دس سال رہتے ہیں، اس زمانہ میں کہ پندرہ سال تک اڑھائی کروڑ جمع کر دو اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جو وصول ہو چکی ہے وہ قریباً دو کروڑ تیس لاکھ روپے کی، یعنی قریباً قریباً اتنی جو میں نے سارے زمانے کے لئے اعلان کیا تھا۔" (الفضل ۲۶ فروری ۱۹۸۰ء)

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور عنایتوں کا جماعت احمدیہ کا کوئی بھی فرد شکر ادا نہیں کر سکتا اللہ کے اتنے فضل ہو رہے ہیں ہم پر کہ ان کا شمار بھی حد و حساب سے باہر ہے۔ یہ اعداد و شمار جو اوپر بیان ہوئے ہیں یہ قریباً ڈیڑھ سال پرانے ہیں۔ اور تازہ ترین صورتحال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور بے شمار سجدات شکر بجا لانے کو جی چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اتنی قربانی کی توفیق دی ہے کہ عام آدمی کے لئے حیران کن ہے۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ اتنی بڑی تحریک کے لئے کوئی لمبا چوڑا دفتر نہیں کوئی عملہ نہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

"اس کا سارا کام جو ہے حساب وغیرہ رکھنا، تحریکیں کرنا، بہت کم اس کے اوپر خرچ کر رہے ہیں۔ کوئی سیکرٹیریٹ نہیں بنایا۔" (الفضل ۲۶ فروری ۱۹۸۰ء)

اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار و بے کنار فضلوں کا یہ عالم ہے کہ اس فنڈ کو شروع ہوئے ابھی چند سال ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے کونے کونے میں اس فنڈ کے طیب و شیریں ثمرات جماعت کو عطا کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ سویڈن میں گوٹن برگ کی مسجد، عالمی کسر صلیب کانفرنس کا لندن میں انعقاد اور اس کے ذریعے سے ۱۴ کروڑ افراد تک پیغام حق کا پہنچانا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کی ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں دیدہ زیب اشاعت، اور سب سے بڑھ کر قرآن کریم کے ہزاروں نسخوں کی اشاعت اور تراجم اسی فنڈ کا نتیجہ ہیں۔ اور پچھلے سال ناروے میں مسجد کی تعمیر اور خلافت ثالثہ کا ایک اہم اور تاریخی کارنامہ مسلمانوں کی عظمت رفتہ کے سب سے تابندہ نشان سپین میں پیڈرو آباد کے مقام پر سات سو سال کے بعد پہلی مسجد کی تعمیر اسی بابرکت فنڈ کا شیریں ثمرہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہی بے شمار فضلوں اور عنایات الٰہی کا ذکر کرتے ہوئے جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے موقع پر فرمایا:۔

"میں نے بتایا اور آپ نے دیکھا دنیا کے کونے کونے میں جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بارش موسلا دھار بارش سے بھی زیادہ ہو رہی ہے۔ ہمارے منہ میں وہ زبان نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکیں جو اس کا حق ہے اور ہمارے جو بولنے کے الفاظ ہیں جس کو زبان کہتے ہیں..... اس میں وہ الفاظ نہیں جو خدا تعالیٰ کی عظمت و جلال و وحدانیت اس کی قدرت، اس کی محبت، اس کی رحمانیت، اس کی رحیمیت جو ہے اس کے جلووں کو اپنے احاطہ میں لا سکیں۔ خدا کی باتیں خدا ہی سمجھ سکتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ انسان جو خدا سے اس کے پیار کو پاتا اور خدا کے ساتھ بیوفائی کرتا ہے۔ اس واسطے میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ اگر میں ایک فقرہ میں نصیحت کرنا چاہوں اور ہمیشہ وہ کرتا چلا جاؤں تو وہ فقرہ یہ ہوگا

یاد رکھو! اتنے پیار کرنے والے رب کریم سے کبھی بے وفائی نہ کرنا۔

کوئی تکلیف نہیں پہنچائی اس نے کبھی اگر کہیں اور سے تکلیف پہنچی تو جتنی تکلیف پہنچی اس سے ہزار گنا، لاکھ گنا، کروڑ گنا، بے شمار گنا زیادہ ہمارے سکون کے اطمینان کے، آرام کے سامان پیدا کر دیئے۔" (الفضل ۲۶ فروری ۱۹۸۰ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری زندگی میں کبھی وہ دن نہ لائے کہ جب ہم اتنے پیار کرنے والے رب کریم سے بے وفائی کرنے کا خیال بھی دل میں لائیں۔ ہمارا مال بھی، ہماری جان بھی، ہماری عزت بھی اور ہماری آبرو بھی سب کی سب اسی پاک پیارے محبوب خدائے تعالیٰ رب عظیم و کریم و رحیم کے لئے ہے۔ وہ پیارا ہم سے کبھی ناراض نہ ہو۔ وہ محبوب کبھی ہم سے نہ روٹھے اے رب۔ اے خدا۔ ایسا ہی کر۔ ایسا ہی کر۔ آمین۔

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"اُن کے لئے بھی دعا کرو جو غلطی سے خود کو تمہارا دشمن سمجھتے ہیں"

"یہ خدا ہے جس کے دامن کو ہم نے پکڑا۔ جس کے ہمارا واسطہ ہے اسے چھوڑ کے تو ہم نے کہیں نہیں جانا۔ اور یہ در ایسا ہے یہاں دھونی رما کے بیٹھے رہے۔ کسی سے دشمنی نہ کرو۔ کسی کی بدخواہی نہ چاہو۔ کسی کا غصہ تمہارے دلوں میں جگہ نہ پائے۔ کسی کے خلاف ایک لفظ بھی تمہاری زبانوں سے نہ نکلے۔ دعائیں کرو اپنے لئے۔ ان لوگوں کے لئے بھی جو غلطی سے خود کو تمہارا دشمن سمجھتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ سے اس کی خیر چاہو۔ اس کی رحمتوں کی تجلیات اپنی زندگی میں اس سے مانگو۔ وہ تمہیں اتنا دے گا، اتنا دے گا کہ تمہاری نسلوں سے بھی وہ چیزیں نہیں سنبھالی جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ فضل کرے اور ہمیں صحیح معنی میں اور حقیقی رنگ میں مسلم بنائے خادم اسلام بنائے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام بنائے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا نور ہمارے سینوں میں ہمیشہ چمکتا رہے۔ دنیا کی ظلمات کو دور کرنے کی ہمیں طاقت عطا کرے اور اس میں ہمیں کامیابی عطا کرے۔ آمین

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۸۰ء)

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ آمین (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں دوسری سالانہ تربیتی کلاس کا کامیاب انعقاد

حضرت امام جماعت احمدیہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات - ۱۸ جماعتوں کے ۱۰۶ نمائندگان کی شرکت

عشائیہ کی تقریب میں محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا خطاب

(مرتبہ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مقیم ساؤتھ آل لندن)

اللہ تعالیٰ کے آخری اور کامل دین اسلام نے نہ صرف ہر مسلمان مرد و عورت پر تحصیلِ علم کا فریضہ لازم قرار دیا ہے بلکہ قرآن کریم میں تحصیلِ علم کا ایک خاص طریق بھی بتایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر جماعت کے کچھ نمائندے ایک مرکز میں جمع ہو کر علم دین حاصل کریں اور پھر واپس جا کر اپنی جماعت کو علم کی روشنی سے منور کرنے کی پوری کوشش کریں۔ چنانچہ فرمایا۔

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ

(توبہ آیت ۱۲۲)

ترجمہ - پس کیوں نہ ہوا کہ مومنوں کی ہر جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا۔ تاکہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (بے دینی سے) ہوشیار کرتے تاکہ وہ (گمراہی سے) ڈرنے لگیں۔

قرآن کریم کی اس واضح ہدایت اور اور اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نہایت بابرکت تحریک تعلیم القرآن کے طفیل۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیہ مسلم مشن برطانیہ کو ۲۴ دسمبر ۸۰ء سے ۲ جنوری ۸۱ء تک۔ مسجد فضل لندن کے احاطہ میں دوسری سالانہ تربیتی کلاس نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی جماعت احمدیہ برطانیہ کی ۱۸ شاخوں کے ۱۰۶ نمائندگان نے مسلسل دس روز خیر و برکت سے معمور ماحول میں گذار کر دینی اخلاقی اور روحانی لحاظ سے غیر معمولی رنگ میں فائدہ اٹھایا۔ قیام و طعام کے جملہ انتظامات بھی مشن کی طرف سے کئے گئے۔

یہ امر بالخصوص قابل ذکر ہے کہ برطانیہ میں اس قسم کے انتہائی مفید اور بابرکت پروگرام کی بنیاد رکھنے والے ہمارے موجودہ مبلغ انچارج و امام مسجد لندن مکرم و محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ہیں چنانچہ امسال آپ کی سرپرستی میں ایک انتظامیہ کمیٹی مقرر ہوئی۔ جس کے نگران اعلیٰ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ سلسلہ تھے سیکرٹری کے فرائض مکرم چوہدری رشید احمد سیکرٹری تعلیم و تربیت برطانیہ نے ادا کیے۔ مکرم محمد احمد صاحب آف کوائیڈن نے منتظم نظم و ضبط، مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب اور مکرم اعجاز بٹ صاحب نے منتظم ضیافت اور مکرم مبشر گلزار صاحب اور مکرم رفیق سغیر صاحب نے کھیلوں کے منتظم کے طور پر نہایت محنت اور باقاعدگی کے ساتھ اپنے اپنے فرائض ادا کیئے فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

علاوہ ازیں محترم شیخ صاحب موصوف کی ہدایت کے مطابق مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ سلسلہ مانچسٹر سے مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر مبلغ سلسلہ بریڈ فورڈ سے اور خاکسار نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ ساؤتھ آل سے لندن مسجد پہنچ گئے۔ کلاس کے پہلے روز سے آخری روز تک شب و روز طلباء کی تعلیم و تربیت اور خدمت میں مصروف رہے۔ اسی طرح محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ اور محترم مولوی عبدالکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ نے بھی نہایت باقاعدگی کے ساتھ تدریس کے فرائض ادا کیے فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

کلاس کی تفصیلی کارروائی افادہ قارئین اور ریکارڈ کی غرض سے ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

طلباء کی آمد و رجسٹریشن

مشن کی طرف سے تمام جماعتوں کو تربیتی کلاس کا مفصل و مطبوعہ پروگرام قریباً ایک ماہ قبل بھجوا دیا گیا تھا چنانچہ سردی کی شدت کے باوجود ۲۴ دسمبر کو وقت مقررہ کے مطابق ۱۱ بجے قبل دوپہر تک اکثر طلباء برطانیہ کے مختلف شہروں سے سفر کر کے لندن مسجد پہنچ گئے۔ اور اس طرح مسجد کی آبادی اور رونق کا ایک غیر معمولی منظر نظر آنے لگا۔ منتظم صاحب نظم و ضبط نے جملہ طلباء کی رجسٹریشن کا کام کیا۔ بعض طلباء جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کی وجہ سے اور بعض اپنے امتحانات کی وجہ سے تربیتی کلاس میں شرکت نہ کر سکے تاہم پھر بھی ۱۸ جماعتوں کے ۱۰۶ طلباء نے شرکت کی توفیق پائی ریکارڈ کے مطابق آخری اعداد و شمار درج ذیل ہیں۔

نام جماعت	تعداد طلباء
لندن	۳۱
ایسٹ لندن	۷
ہڈرزفیلڈ	۶
بریڈ فورڈ	۴
کونٹری و لیمنگٹن سپا	۳
لسٹر	۲
ہنسلو	۱۲
کرائیڈن	۶
آکسفورڈ	۵
لوٹن	۳
والتھمسٹو	۲
ہیز	۲
ساؤتھ آل	۷
جلنگھم	۶
برمنگھم	۴
سلو	۳
ڈیگنم	۲
گرین فورڈ	۱

رجسٹریشن کے کام کی تکمیل کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی اقتداء میں نماز ظہر باجماعت ادا کی گئی۔ اس کے بعد دوپہر کا کھانا کھلایا گیا۔ بعدہٗ افتتاح کی کارروائی عمل میں آئی۔

افتتاح

محمود ہال لندن میں ۲ بجے بعد دوپہر محترم مولانا شیخ صاحب موصوف کی زیر صدارت افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

عزیز جمیل احمد کی تلاوت قرآن کریم اور عزیز ظہیر خان کی نظم کے بعد محترم شیخ صاحب موصوف نے طلباء سے خطاب فرمایا سب سے پہلے آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درج ذیل خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے تربیتی کلاس کے لیے ازراہِ شفقت بھجوایا تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

و خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

پیارے احمدی بچو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بیحد خوشی ہوئی کہ گذشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی آپکی تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے مجھے امید ہے آپ اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں گے۔ اور جو کچھ آپ کو پڑھایا سکھایا جائے گا آپ اسے توجہ اور غور سے سنیں گے۔ اور نہ صرف اسے یاد رکھیں گے بلکہ اس پر غور و تدبر کر کے اپنے ذہنوں میں مزید جلاء پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ جو کچھ آپ سیکھیں گے اس پر خود بھی عمل کریں گے اور اپنے حلقے میں دوسروں کو بھی عمل پیرا ہونے کی تلقین کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہمیں یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس وقت جماعت احمدیہ اپنی زندگی کے اہم اور نازک دور میں سے گذر رہی ہے۔ اس دور میں اپنی دینی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کیلئے اپنے تئیں تیار کریں۔ خدا کی باتیں پوری ہو کر رہیں گی۔ ساری دنیا کے دل اسلام کے نور سے منور ہوں گے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا ہوگی۔ مگر اس عظیم مہم میں ہمیں بے انتہا قربانیاں پیش کرنی ہوں گی۔ یہ قربانیاں پیش کرنے کیلئے ابھی سے اپنے تئیں تیار کریں۔ یہ کام خدا کے فضل سے ہوگا ہم کیا اور ہماری حقیر قربانیاں کیا۔ اللہ تعالیٰ بے انتہا زیادہ فضلوں کو کھینچنے کیلئے ہم کو دعاؤں کی عادت ڈالیں۔ ہمارا اللہ ہر بات پر قادر ہے۔ اس کے لئے کوئی بات انہونی نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اللہ کے حضور عاجزانہ جھکیں اور اس سے مدد کے طلبگار ہوں۔

دستخط

مرزا ناصر احمد

تربیتی کلاس کے اہم مقاصد بیان کرتے ہوئے محترم شیخ صاحب نے بتایا کہ کلاس کے تین بڑے مقاصد ہیں۔

اوّل۔ دینی ماحول میں رکھ کر طلباء کو اسلام کے لئے تیار کرنا

دوم۔ اپنے بھائیوں سے ملنے اور ان سے تعلقات قائم کرنے کے مواقع مہیا کرنا۔

سوم۔ مرکز سے تعلق مضبوط کرنا۔ کیونکہ جب شاخ کا تعلق بڑھ سے رہے تو ہری بھری رہتی ہے ورنہ خشک ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جن لوگوں کا جماعت کے مرکز سے تعلق نہیں رہتا۔ وہ خشک ہو جاتے ہیں

آپ نے طلباء کو ان خصوصی ایام میں تین دعائیں خاص طور پر کرنے کی ہدایت فرمائی۔

۱۔ اللہ تعالیٰ ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کو غلبہ اور عظمت عطا فرمائے

۲۔ ہم سب کو جو یہاں موجود ہیں۔ اور وہ بھی جو یہاں موجود نہیں اللہ تعالیٰ اسلام کا سچا خادم بنائے اور خدمت کی توفیق دے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو لمبی عمر عطا فرمائے اور جماعت کو ہر شر اور اذیت سے محفوظ رکھے آمین۔

اس کے بعد آپ نے مکرم و محترم وکیل التبشیر صاحب کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے شامل ہونے والے بچوں اور کام کرنے والے کارکنان کو اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔

محترم شیخ صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد محترم مبارک احمد صاحب ساقی نگران اعلیٰ تربیتی کلاس نے کلاس کے طریقہ کار کے متعلق طلباء کو چند اہم ہدایات دیں۔

بالخصوص یہ کہ طلباء زیادہ سے زیادہ نوٹس لیں۔ تاکہ کلاس کے آخر میں جب امتحان ہو تو وہ ان نوٹس سے مدد لے سکیں۔ بعد ازاں محترم شیخ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد تمام حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔ اور پھر نماز مغرب باجماعت ادا کی گئی۔

پرچہ عام دینی معلومات۔

طلباء کے تعلیمی معیار کا اندازہ کرنے کے لیے کلاس کے پہلے روز عام دینی معلومات کا ایک تحریری سوالنامہ دیا گیا جس میں چھوٹے چھوٹے قریباً پچاس سوال دریافت کیے گئے۔ بعد ازاں تمام اساتذہ نے طلباء کے معیار کو ملحوظ رکھ کر اسباق دیئے۔

اس پرچہ میں اوّل برادرم جلال الدین بیری از برمنگھم رہے جو ہمارے انگریزی احمدی نومسلم ہیں۔ اور اسی کلاس کے بعد محترم شیخ صاحب نے ان کا نام سابق امام مسجد فضل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم و مغفور کے نام پر "جلال الدین" رکھا۔

دوسرے نمبر پر عزیز ظہیر خان از ہنسلو اور تیسرے نمبر پر عزیز ناصر احمد از آکسفورڈ رہے۔

مجلس سوال و جواب۔

پہلے روز کا دوسرا اہم پروگرام مجلس سوال و جواب تھا۔ یہ پروگرام ہر روز بعد نماز عشاء مسجد فضل میں منعقد ہوتا رہا جو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہتا محترم شیخ صاحب کی رفاقت میں باری باری جملہ مبلغین کرام طلباء کے سوالوں کے جواب دیتے رہے۔ بعض اوقات محترم شیخ صاحب طلباء کی معلومات میں اضافہ کے لیے خود بھی ضروری سوالات دریافت فرماتے رہے اور صحیح جواب نہ ملنے پر جواب بھی بتا دیتے۔ اس مجلس سے بچوں نے پوری دلچسپی کے ساتھ بہت فائدہ اٹھایا۔

نماز تہجد۔

کلاس کے دوسرے روز سے روزانہ پروگرام مکمل طور پر شروع ہو گیا چنانچہ صبح چھ بجے بیداری اور وضو وغیرہ کے بعد نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ بعد ازاں روزانہ اس پروگرام پر عمل ہوتا رہا۔ کبھی خاکسار اور کبھی مکرم مرزا محمود احمد صاحب نماز پڑھاتے رہے۔ ایک روز خاکسار نے نماز تہجد کے مسائل اور اہمیت بھی بتائی۔ تربیتی لحاظ سے یہ پروگرام نہایت مفید اور بابرکت رہا۔ فالحمد للہ تعالیٰ

درس قرآن کریم

نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد روزانہ محترم شیخ صاحب موصوف چند اہم مواضیع کو مدنظر رکھ کر قرآن کریم کی چند آیات کا درس دیتے رہے۔ تلاوت کے بعد پہلے انگریزی زبان میں لفظی ترجمہ کیا جاتا پھر اس کی تفسیر و تشریح بیان کی جاتی۔ جن اہم مواضیع پر درس ہوا وہ یہ تھے۔

ہستی باری تعالیٰ۔ قرآن شریف کی عظمت اور کیفیت نزول سلسلۂ رسالت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اطاعت نبوی کی اہمیت۔ یہ غمازیوں کے بارہ میں اور زنا کی سزا کے متعلق اسلامی تعلیم۔ آداب مجالس و مشاورت سلسلۂ خلافت راشدہ اور صدقہ و انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت

آخری روز ملفوظات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا درس دیا گیا۔ جس میں آپ کی بعثت کا ایک اہم مقصد یہ بتایا گیا کہ تا لوگ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں تقویٰ اختیار کریں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا پورا پورا خیال رکھیں۔ طلباء نے جس دلچسپی کے ساتھ اس سلسلۂ درس سے فائدہ اٹھایا اس کا کسی قدر اندازہ اس خط سے بھی کیا جا سکتا ہے جو اس رپورٹ کے آخر میں درج کیا جا رہا ہے۔

درس قرآن کریم کے بعد انفرادی تلاوت اور پھر وقار عمل (صفائی) اور ناشتہ کے بعد تعلیمی کلاسوں کا پروگرام شروع ہو جاتا

تعلیمی کلاسیں

۹½ تا ۲½ بجے کے بعد دیگر سے قرآن کریم، تاریخ اسلام، اور حدیث کے مضامین پڑھائے جاتے (یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ طلباء کی تعداد میں زیادتی اور تمرین کے تضاد کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام طلباء کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر دو فریق کا نصاب اور اساتذہ علیحدہ علیحدہ تھے) نماز عصر کے بعد پختہ مضمون اسلام کی بنیادی تعلیمات کی کلاس ہوتی رہی اور نماز مغرب و عشاء کے درمیان اردو زبان اور رد عیسائیت کے اسباق مشترکہ طور پر دیئے گئے۔ نصاب اور اساتذہ کی تفصیل درج ذیل ہے

قرآن کریم

گروپ اوّل کو قرآن کریم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور گروپ دوم کو مکرم مرزا محمود احمد صاحب پڑھاتے رہے۔ گروپ اوّل و دوم کے نصاب میں قرآن کریم کی آخری سات سورتوں کا ترجمہ یاد کرنا اور چھوٹی چھوٹی سات سورتیں حفظ کرنا تھا۔ اسی طرح قرآن کریم کو صحیح طور پر پڑھانے کے قواعد کے علاوہ نزول قرآن، جمع قرآن، حفاظت قرآن، قرآنی دعائیں، قرآنی پیشگوئیاں، قرآن و بائیبل میں فرق اور آداب تلاوت قرآن کریم پر بھی بنیادی اور ضروری معلومات نصاب کا حصہ تھیں۔

(باقی)

"تم میں سے وہ شخص سب سے بہتر ہے جو اپنے اہل سے بہتر سلوک کرتا ہے"
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

جھنگ صدر

۲۰ فروری ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں زیرِ صدارت محترم شیخ محمود احمد بشیر صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا تلاوت مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم مشتاق احمد صاحب حیدر نے پڑھی اس کے بعد مکرم مولوی محمد افضل صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ککی نو نے پیش گوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا اور صحائف مقدسہ، احادیث اور اقوال بزرگانِ سلف سے ثابت کیا کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہی اس پیش گوئی کے مصداق ہیں۔ مکرم چوہدری عبد الستار صاحب قمر نے "حضرت مصلح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی سلسلہ احمدیہ جھنگ نے "یوم مصلح موعود منانے کی غرض اور اس پیش گوئی کا مصداق" کے عنوان پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم صدر جلسہ نے مقررین کا اپنی اور جماعت کی طرف سے شکریہ ادا کیا اور یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دورانِ جلسہ عزیز سہیل احمد صاحب ککی نو نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ترنم سے سنایا۔

— ۲ —

اس دن بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ یابو والا میں زیرِ صدارت مکرم میاں ناصر علی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ جھنگ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد افضل صاحب اور مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربیانِ سلسلہ نے پیش گوئی کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم امیر جماعت احمدیہ جھنگ نے دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جھنگ شہر

۲۰ فروری کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ جھنگ شہر میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا تلاوتِ قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مقررین نے پیش گوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم چوہدری محمد یحییٰ مقبول صاحب نے دعا کرائی اور جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جھنگ صدر)

قصور

جماعت احمدیہ قصور کے زیرِ اہتمام جلسہ یوم مصلح موعود ۲۰ فروری ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ قصور میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم شیخ محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ قصور نے ادا فرمائے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم قریشی نور احمد صاحب ہاشمی امام الصلوٰۃ نے کی۔ پھر مکرم محمد اسلام صاحب نے درثمین سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا منظوم دعائیہ کلام ترنم سے سنایا۔ اس کے بعد خاکسار (عبد العزیز خان جنرل سیکرٹری) نے پیش گوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے جس کے بعد مکرم مولوی محمد صالح صاحب مربی سلسلہ مقیم مصطفیٰ آباد (للیانی) نے پیش گوئی کے الفاظ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" کی وضاحت فرمائی۔ نیز اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ آخر میں صدر جلسہ نے پیش گوئی کے الفاظ کی روشنی میں جماعت پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ اجتماعی دعا پر جو صدر جلسہ نے کرائی اختتام پذیر ہوا۔

عبد العزیز خان
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور

گجرات

جماعت احمدیہ گجرات نے زیرِ صدارت مکرم چوہدری منیر احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات جلسہ یوم مصلح موعود ۲۰ فروری کو بعد نماز جمعہ منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر جلسہ نے پیش گوئی کے پس منظر پر روشنی ڈالی اور پیش گوئی کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ مکرم مولوی فتح دین صاحب نے "حضرت مصلح موعود کی سیرت کا ایک پہلو" کے موضوع پر تقریر کی۔ عزیز مکرم عبد الواحد صاحب نے آپ کی سیرت کے بعض پہلو بیان فرمائے۔ عزیزم ضیاء الحسن چیمہ نے "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا" کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ نے "وہ علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا" پر نہایت عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ آخر میں صدر جلسہ نے "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" کی وضاحت فرمائی جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ڈاکٹر احمد حسن چیمہ
سیکرٹری اصلاح وارشاد گجرات

مردان

۲۰ فروری ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ خاکسار کی زیرِ صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا جس میں جماعت کے مردوں اور عورتوں کی ایک کثیر تعداد نے شمولیت اختیار کی اور تقاریر سے استفادہ کیا۔

جلسہ کی کارروائی تلاوتِ قرآن کریم سے ہوئی جو مکرم جاوید یحییٰ صاحب نے کی جس کے بعد مکرم انور حسین صاحب عباسی نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور احباب کو جلسہ کی برکات سے استفادہ کی تلقین کی مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب نے "حضرت مصلح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر کی عزیزم شریف احمد صاحب وینس نے خلافت کی اہمیت اور اس سے وابستگی پر تقریر کی آخر میں مکرم ناصر احمد صاحب ملہی مربی سلسلہ نے پیش گوئی مصلح موعود کے پس منظر اور اس کی اہمیت پر نہایت مدلل اور مؤثر پیرایہ میں روشنی ڈالی جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(آدم خان امیر جماعت احمدیہ مردان)

ملتان

جماعت احمدیہ ملتان کا جلسہ یوم مصلح موعود ۲۰ فروری ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ زیرِ صدارت محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد (جو دورہ ملتان پر آئے ہوئے تھے) مسجد احمدیہ حسین آگاہی میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ محمد طیب صاحب نے کی۔ خاکسار نے حضرت مصلح موعود کی ایک نظم پڑھی جس کے بعد مکرم قاضی محمد اسحاق صاحب بسمل ناظم انصار اللہ ضلع ملتان نے نہایت وضاحت سے پیش گوئی کا پس منظر بیان فرمایا اور اس کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے عزیز مکرم بشارت اللہ صاحب مہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ چھاؤنی نے حضرت مصلح موعود کی خدمات قرآن کریم کی تفسیر و اشاعت کے بارہ میں بیان کیں۔ مکرم سردار سیف الرحمٰن صاحب قیصرانی نے "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے "صحائفِ مقدسہ میں حضرت مصلح موعود کا ذکر" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں صدر اجلاس نے آپ کے عہدِ خلافت میں پیدا ہونے والے فتنوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ آپ نے خداداد ذہانت اور تائیدِ الٰہی سے ان فتنوں کا سر کچلا اور جماعت کی صحیح رہنمائی فرمائی۔ اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

عبد الشکور
سیکرٹری اصلاح وارشاد ملتان

وہاڑی

۲۲ فروری کو بعد نماز عشاء مکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع وہاڑی کی کوٹھی واقع جی بلاک میں زیرِ صدارت مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال (آمد) جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم چوہدری جلال دین صاحب نے کی مکرم حکیم خلیل احمد صاحب نے ایک نظم ترنم سے سنائی۔ اس کے بعد مکرم خان حفیظ احمد خان صاحب ایڈووکیٹ و نائب امیر جماعت احمدیہ وہاڑی نے پیش گوئی کے الفاظ اور اس کی غرض و غایت بیان کی۔ مکرم ملک فاروق احمد صاحب سیکرٹری مال نے حضرت مصلح موعود کے بعض تبلیغی کارنامے بیان فرمائے۔ خاکسار (چوہدری عتیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ) نے حضرت مصلح موعود کے اوصافِ حمیدہ پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد نے حضرت مصلح موعود کی سیرت بیان کی۔ جلسہ ۹ بجے شب اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ احبابِ جماعت احمدیہ وہاڑی کی ۸۰ فیصد حاضری تھی۔

عتیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ
سیکرٹری اصلاح وارشاد وہاڑی شہر

ولادت

میرے بیٹے عزیزم رشید الدین آف فرینکفرٹ کے ہاں ۲۸ فروری کو بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ بیٹی کا نام تہمینہ رشید تجویز کیا ہے۔ تمام بہن بھائیوں سے نومولودہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

اہلیہ چوہدری ناصر الدین مرحوم
ایڈیٹر تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے لجنات

ہمارا مالی سال خدا تعالیٰ کے فضل سے اکتوبر ۱۹۸۰ء سے شروع ہو چکا ہے۔ پہلی سہ ماہی کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ بہت کم لجنات کی طرف سے چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات موصول ہوا ہے جبکہ گذشتہ سال بھی اس چندہ میں بہت کمی رہی تھی براہ کرم تمام صدر صاحبات اپنی اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ دلائیں تاکہ اجتماع کے ابتدائی انتظامات کیطرف توجہ دلائی جا سکے۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

آل ربوہ تقریری مقابلہ

مجلس اطفال الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۶/۳/۸۱ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد "احد" میں اطفال کا "آل ربوہ تقریری مقابلہ" ہو رہا ہے۔ اس لئے ربوہ کے منتظمین اطفال اس مقابلہ کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ اطفال شامل کریں۔

عناوین درج ذیل ہیں:-

۱۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
۲۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اصحاب کی جاں نثاریاں۔
۳۔ صداقت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ۔
۴۔ حب وطن۔

(منتظم اطفال فیکٹری ایریا ربوہ)

انصار اللہ کی اطلاع کیلئے

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قیادت اصلاح وارشاد کے کام کو وسیع بنیادوں پر مضبوط کرنے کے لئے مندرجہ ذیل احباب کو بطور نائب منظور فرمایا ہے۔

۱۔ مولوی اللہ بخش صاحب شاہد سابق مبلغ ہالینڈ۔ مجالس کا بجٹ تیار کرنا اور ربوہ سے تعارف حاصل کرنے کے لئے آنے والے وفود کا انتظام کرنا ان کے سپرد ہے۔
۲۔ مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ سویڈن۔ مجالس میں سوال و جواب کی مجالس (مذاکرہ) اور سلائیڈز لیکچرز کا انتظام کریں گے۔
۳۔ مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر سابق مبلغ کینیڈا اشاعت و لٹریچر کی تیاری کریں گے۔
۴۔ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی سابق مبلغ تنزانیہ مجالس سے آمدہ رپورٹوں پر تبصرہ فرمائیں گے
۵۔ مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب ٹھور دفتر وقف جدید ربوہ۔ مجالس میں تبلیغی وفود تبلیغی مراکز اور انصار تبلیغ کلب کا قیام عمل میں لائیں گے۔
۶۔ مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری سابق مبلغ انڈونیشیا مجالس کے کام کا ماہانہ اور سالانہ ریکارڈ کل اور نقشہ جات علاقہ وار مکمل رکھیں گے۔

ان کے مفوضہ امور کے بارہ میں ان سے رابطہ کرنا عہدیداران مجالس کے لئے آسانی پیدا کرے گا۔ تاہم قیادت کے ہر کام کے لئے عاجز سے بھی رابطہ کیا جا سکے گا۔

(قائد اصلاح و ارشاد ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ حال ہی میں ریٹائرمنٹ کے بعد میں اپنے مکان نمبر ۱۵/۲۴، ۲۵ دارالنصر وسطی ربوہ میں رائش پذیر ہوں۔ میری صحت جسم میں دردوں کی وجہ سے کمزور ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور خدمت دین اور خدمت خلق کی توفیق عطا کرے۔

دارالنصر غربی، وسطی، شرقی اور نزدیک جگہ کے احباب میری خدمات سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ غریب و نادار مریضوں کے لئے مشورہ اور علاج مفت ہوگا۔

(میجر ڈاکٹر منیر احمد خالد اے ایم سی (ریٹائرڈ) ۱۵/۲۴، ۲۵ دارالنصر وسطی ربوہ)

۲۔ میرا لڑکا عزیزم نعیم احمد طاہر بیرون پاکستان گیا ہوا ہے۔ بذریعہ خط معلوم ہوا ہے کہ اس کے مثانے میں پتھری کے باعث عنقریب اپریشن ہوگا دوستوں سے اپریشن کامیاب ہونے اور اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میری بچی کو بھی گردوں کی تکلیف ہے احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے بھی دعا فرما دیں۔

(محمد سعید مکان نمبر ۴۳/ا فیکٹری ایریا ربوہ)

۳۔ میری لڑکی دماغی عارضہ سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے آمین (رانا مبارک علی چک ۱۱۱-۱۲-ایل ضلع ساہیوال)

۴۔ میرے ایک عزیز دوست چوہدری نور احمد ناصر صاحب ٹیچر مسلم ماڈل ہائی سکول لاہور جو کہ حضرت چوہدری محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان کے پسر ہیں کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ قلب و درد گردہ بیمار ہیں اور سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں محترم چوہدری صاحب نہایت مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ اپنی اہلیہ محترمہ کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ مولا کریم موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز خاکسار کی اپنی صحت بھی پچھلے دو ماہ سے بہت خراب ہے احباب میرے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(ارشاد احمد درک ایڈووکیٹ حلقہ سمنت نگر لاہور)

۵۔ میری اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ اعصابی کمزوری بیمار چلی آ رہی ہیں کافی علاج کروائے ہیں لیکن کوئی خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناصر احمد ظفر گارڈ ریلوے کالونی خانیوال)

۶۔ مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب کی ٹانگ کے تین چار اپریشن بی وی ہسپتال بہاولپور میں ہوئے ہیں۔ تقریباً تین ماہ سے وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(ملک منصور احمد عمر (شاہد) مربی سلسلہ مقیم گجرات)

دعائے مغفرت

۷ فروری ۸۱ء کو دس بجے شب خاکسار کی والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ بیوہ ڈاکٹر مرزا محمد افضل بیگ صاحب مرحوم آف فیصل آباد بعارضہ دل بعمر ۷۵ سال وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

والد صاحبہ پیدائشی احمدی اور موصیہ تھیں۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بروز اتوار بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کرائی۔

والدہ صاحبہ مرحومہ عبادت گذار، دعاگو اور سلسلہ سے والہانہ محبت رکھنے والی خاتون تھیں اور سلسلہ کی تحریکات میں حتی المقدور حصہ لیتی رہتی تھیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو اپنے فضل و رحم کے ساتھ مغفرت اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ثم آمین۔

(مرزا محمد اسلم حیات بیگ ناظم تشخیص جائیداد موصیان
صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

خاکسار کے حالیہ دورہ کو کامیاب بنانے میں جیسے تو جماعت کے جملہ احباب نے اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔ تاہم مندرجہ ذیل احباب نے خاکسار کی ہر ممکن مدد فرمائی۔ اور احباب کو الفضل کے خریدار بنانے میں بہت کوشش کی۔ ان کے اس تعاون نے خاکسار کے کام میں آسانی پیدا کر دی۔

(۱) مکرم تاثیر احمد صاحب کراچی اور ان کے بڑے لڑکے عاشی صاحب نے میرے اس دورہ کو حسب سابق کامیاب بنانے میں ہر ممکن کوشش کی۔ تاثیر صاحب مکرم اگر خاکسار کے لئے رکشا کا بندوبست نہ کرتے تو میں اتنے احباب کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکتا۔ ان کی اس سہولت سے خاکسار کے لئے بہت آسانی پیدا ہو گئی۔ [illegible]

(۲) مکرم عبدالرشید [illegible] بڑی نمائندہ الفضل کراچی نے تو نمائندگی کا حق ادا کر دیا۔ چار بجے شام سے لے کے دس بجے تک خاکسار کے ساتھ مختلف حلقوں میں جاتے رہے اور احباب سے مل مل کر انہیں الفضل کا خریدار بنانے میں کوشاں اور خاکسار کا ہاتھ بٹاتے رہے۔

(۳) مکرم شیخ عبدالمجید صاحب صدر حلقہ ڈیفنس سوسائٹی نے اپنی گاڑی میں بٹھا کر خاکسار کو اپنے حلقہ میں پھرایا اور الفضل کے خریدار بنائے۔

(۴) مکرم چوہدری فیاض احمد صاحب صدر حلقہ محمد علی سوسائٹی خاکسار کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر اپنے حلقہ کے احباب کے پاس گئے اور انہیں الفضل کے خریدار بنانے کی پوری پوری کوشش کی۔

(۵) مکرم ملک عزیز احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ گلشن اقبال نے بھی حسب سابق خاکسار سے پورا پورا تعاون کیا اور خاکسار کے ساتھ پھرتے رہے۔

(۶) مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبداللہ صاحب اپنا کام چھوڑ کر اپنی گاڑی میں بٹھا کر مختلف احباب کے پاس گئے اور خاکسار کے لئے اصلاح وارشاد کے کام کے مواقع بھی پیدا کرتے رہے۔

(۷) مکرم ڈاکٹر ضیاء السلام صاحب ڈینٹل سرجن بھی خاکسار کے ساتھ پورا ایک دن اپنی کار کے مختلف جگہوں پر گئے۔ اور خاکسار کے لئے بہت سہولت پیدا کر دی۔

(۸) مکرم احمدیہ داؤد احمد صاحب کاملوں خاکسار کو اپنی کار میں حیدرآباد سے کنری لے گئے اور واپس لائے اور مختلف احباب سے ملاتے رہے اور انہیں الفضل کے خریدار بناتے رہے۔

(۹) مکرم سیکرٹری صاحب مال کنری نے بھی اپنا کام چھوڑ کر خاکسار کے کام میں ہاتھ بٹایا اور کنری کے ایک دوست کے پاس لے گئے اور انہیں الفضل کے خریدار بنوایا۔

(۱۰) مکرم مرزا عتیق احمد صاحب کنری نے بھی اپنے حلقہ احباب میں الفضل کی اشاعت کے لئے خاکسار کی ہر ممکن امداد کی۔

(۱۱) مکرم بابو عبدالغفار صاحب سابق امیر جماعت حیدرآباد اور ان کے برادر اصغر نثار احمد بشارتی نے خاکسار سے بھرپور تعاون کیا۔

(۱۲) مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نواب شاہ نے اپنی کار خاکسار کے لئے وقف کر دی اور خود ڈرائیو کر کے خاکسار کو نواب شاہ سے تیس میل دور شہداد پور (سانگھڑ) اور احمد پور (سانگھڑ) لے گئے اور احباب کو الفضل کا خریدار بنایا۔

(۱۳) مکرم سلیم شاہجہان پوری صاحب صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ نے بھی خاکسار سے ہر ممکن تعاون کیا۔

(۱۴) مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان نے بھی خاکسار سے پورا پورا تعاون کیا۔ اور میرے لئے سواری مہیا کرنے میں بھی مدد کی نیز خادم مسجد مکرم ناصر صدیق صاحب کو خاکسار کے ساتھ لگا دیا جو سائے کی طرح خاکسار کے ساتھ ساتھ رہے۔ اور مختلف احباب سے ملاتے رہے۔

(۱۵) مکرم عبدالغفور صاحب، مکرم عبدالشکور صاحب ملتان نے بھی خاکسار سے پورا پورا تعاون کیا۔

(۱۶) چوہدری محمد اسلم صاحب کوسموس ملتان نے بھی خاکسار کے کام میں مدد کی۔ ان کی کوشش سے دو غیر از جماعت احباب نے الفضل کی خریداری منظور کی ایک صاحب نے روزانہ پرچہ جاری کروایا۔ دوسرے نے خطبہ نمبر۔

۴۴

اور بھی بہت سے احباب نے خاکسار کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا میں ان سب کا صدق دل سے شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ اور دینی و دنیاوی اغراض سے مالا مال کرے۔ آمین۔ ثم آمین۔

(عباد اللہ گبی مینیجر الفضل)

ہماری مشترکہ ذمہ داری

دفتر وقف جدید کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ جماعت کے بعض افراد بھی اس نہایت ہی اہم تحریک کے مالی جہاد میں شامل ہونے کے ثواب سے محروم ہیں بلکہ پاکستان کی بعض جماعتیں بھی تا حال اس سعادت سے محروم ہیں۔ حالانکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود نے اس تحریک کے بارے میں ۳ جنوری ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا:-

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور ہزاروں طرح رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوشش نہ ہو۔"

حضور کے ارشاد کے پیش نظر زعمائے کرام مجالس انصار اللہ سے التماس ہے کہ وہ براہ مہربانی اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں اور پوری سعی فرمائیں کہ:-

(۱) جماعت کا کوئی فرد بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے

(۲) ہر مقامی جماعت کے تمام افراد اپنی اپنی حیثیت کے مطابق وقف جدید کا چندہ باقاعدہ ادا کریں۔

(۳) صاحب حیثیت احباب وقف جدید کے معاونین خاص میں شامل ہوں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)
ربوہ

چندہ مہمان خانہ مستورات لجنہ اماء اللہ

گذشتہ کچھ عرصہ سے اس چندہ کی رفتار کی رپورٹ پیش نہیں کی جا سکی۔ یکم نومبر سے ۳۱ دسمبر تک اس چندہ کی کل آمد ۱۹۹۶/۷۵ ہوتی ہے اس طرح مہمان خانہ کی مجموعی آمد ۹۹/۱۲۹ ر ۱۰ ر ۵ بن جاتی ہے جس میں سے اس وقت تک ۴۵/۹۶،۱۸۵ روپے خرچ ہو چکے ہیں اور کئی کام ہونے باقی ہیں۔ اس لئے بہنیں کوشش کریں کہ آمد رقم ہو جائے۔ جس سے مہمان خانہ کی تعمیر مکمل ہو جائے۔ جنہوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا ان کو چاہیئے کہ حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تربیتی اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ کے تحت مورخہ ۲۰ فروری کو بعد نماز مغرب مسجد لطیف میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر کا لب لباب اپنے عمل سے اسلام کی حسین تعلیم کو لوگوں کے سامنے پیش کرنا تھا۔ آپ کے خطاب کے بعد مبارک احمد صاحب ظفر زعیم حلقہ نے خدام کا عہد دہرایا اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں ۷۱ خدام و اطفال نے شرکت کی۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ سنہ ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

خدام الاحمدیہ کلب ربوہ کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۳-۱۴-۱۵ امان سنہ ۱۳۶۰ ہش / مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں نیزہ بازی انفرادی و اجتماعی، دوڑ ۶۰۰ گز کراس کنٹری ریس، دلکی اور شتری چال اور نمائش کے علاوہ اونچی چھلانگ کے بھی مقابلے ہوں گے۔

جملہ احمدی گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے پورے جوش و خروش کے ساتھ تیار ہو کر ۱۲ امان / مارچ سنہ ۱۹۸۱ء تک ربوہ پہنچ جائیں۔

مکرمین امراء اضلاع، مربیان سلسلہ اور قائدین مجلس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے گھوڑے اس میں شامل کرنے کے لئے پوری کوشش فرمائیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ

(صدر سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی)

دیگوں کے عطایا کے لئے ضروری اعلان

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ نظارت ضیافت کی دیگوں کی ضرورت پورا کرنے کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد (مطبوعہ الفضل ۲۰/۸۱ ۱۲) کی تعمیل میں جو احباب اپنے عطایا بصورت نقدی، بنک ڈرافٹ، چیکس، بنک سلپس وغیرہ ارسال فرمائیں۔ وہ مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو امانت جلسہ سالانہ ب ۱۷۸ / ۳۲۳-۱۰۲ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائے جائیں اور خاکسار کو اطلاع فرمائی جائے۔

(ناظر ضیافت)

(ڈاکٹر عبدالسلام بقیہ صفحہ اول)

جامع خطاب فرمایا۔ محترم صدر مجلس کے خطاب اور اجتماعی دعا کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے افراد جماعت اور دیگر معززین سے مصافحہ کیا۔ اور گروپ فوٹوز میں شمولیت فرمائی۔ آخر میں تمام حاضرین کی چائے اور لوازمات سے تواضع کی گئی۔

مورخہ ۲۹/۱/۸۱ کو محترم ڈاکٹر صاحب نے نیشنل جیوفزیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آندھرا پردیش اکیڈیمی آف سائنس اور ریجنل ریسرچ لیبارٹری کی تقاریب میں شمولیت فرمائی۔ اسی روز شام کو محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی کی کوٹھی "بیت النور" میں یونائیٹڈ ہندو مسلم فرنٹ کی جانب سے آپ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ جس میں مسلم اوقاف بورڈ آندھرا پردیش کے ریزیڈنٹ شریف صاحب کے علاوہ بہت سے معززین شہر بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر عزیز داؤد احمد عرفان ابن محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی نے ڈاکٹر صاحب کی گلپوشی کی۔ یونائیٹڈ ہندو مسلم فرنٹ سے خطاب کرتے ہوئے محترم ڈاکٹر صاحب نے سائنسی میدان میں آگے بڑھنے کی مؤثر پیرائے میں تلقین فرمائی۔ جس کے بعد آپ کے اعزاز میں پرتکلف عصرانہ دیا گیا۔ "بیت النور" کی تقریب سے فارغ ہو کر محترم ڈاکٹر صاحب نے مختلف مسلم و غیر مسلم تنظیموں اور یونیورسٹیوں کی جانب سے ترتیب دی گئی مشترکہ استقبالیہ تقریب میں شمولیت فرمائی۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر سید علی اکبر صاحب نے کی۔ سابق گورنر اڑیسہ جناب اکبر علی خان صاحب اور مختلف تنظیموں اور یونیورسٹیوں کے نمائندگان نے آپ کو خوش آمدید کہا۔ پھولوں کے ہار پہنائے۔ اور مختلف تحائف پیش کئے۔ اس موقعہ پر چیف منسٹر آندھرا پردیش کی جانب سے ناظم اطلاعات و تعلقات عامہ مسٹر ایم مانکیالا راؤ نے بھی ڈاکٹر صاحب کو چار مینار کا ایک خوبصورت ماڈل بطور تحفہ پیش کیا۔ مختلف تنظیموں کی طرف سے پیش کئے جانے والے ۴۰ استقبالیہ ایڈریسوں کے جواب میں محترم ڈاکٹر صاحب نے ایک دلچسپ اور معلوماتی خطاب فرمایا۔ جسے بے حد پسند کیا گیا۔ اس استقبالیہ تقریب کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے کے بعد افراد جماعت احمدیہ حیدرآباد، سکندرآباد اور یادگیر نے ایئرپورٹ پر پہنچ کر اجتماعی دعاؤں کے ساتھ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو الوداع کہی۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

(بدر ۱۹ فروری ۱۹۸۱ء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہوں گی جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اللہ تعالیٰ دوستوں کو جزائے خیر دے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"وقف جدید کو پیسوں کی بھی ضرورت ہے اور دوست اس طرف توجہ بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکو جزائے خیر دے آمین

مخلصین جماعت سے توقع ہے کہ وہ سال رواں کا بجٹ چندہ وقف جدید بڑھا چڑھا کر پیش کریں گے متعلقہ عہدہ داران کوشش فرمائیں کہ جماعت کا کوئی فرد بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کے ثواب سے محروم نہ رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

تصحیح

امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی مسل وصیت ۲۴۵۶۲ روزنامہ الفضل میں مورخہ ۱۰/۱۲/۶۸ کو شائع ہوئی ہے۔ خاوند کا نام محمد یعقوب خان کی بجائے محمد یعقوب بیگ شائع ہو گیا احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

لطیف موٹرز

نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور

فون دفتر: ۵۵۹۴۴

فون عبداللطیف گھر: ۳۳-۶۹۳

درخواست دعا

مکرم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی لغرض علاج اسلام آباد تشریف لے گئے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ موصوف کی جلد از جلد صحتیابی کے دعا فرمائیں

(محمد ارشد خوشنویس)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و شہری جائیداد کی خرید و فروخت کا جدید اور با اعتماد مرکز

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز گولبازار ربوہ

بالمقابل مومن کلاتھ ہاؤس

فون نمبر: 5/7